السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمرہ یاحج کرنے والے کوتلبیہ کب بند کردینا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرہ کرنے والاجب بیت اللہ کاطواف شروع کرے تواسے تلبیہ بند کردینا چاہیے، چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ میں تلبیہ سے اسوقت رُک جاتے جب وہ حجر اسود کوبوسہ دیتے۔[1]

اور حجر اسود کوطواف کے آغاز میں بوسہ دیا جاتا ہے، اسی طرح حج کرنے والااس وقت تلبیہ بند کردے جب وہ عید کے دن بڑے شیطان کوکنکریاں مارے۔ چنانچہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کوکنکریاں مارنے تک تلبیہ کہتے رہتے۔[2]

بہر حال عمرہ کرنے والے کوطواف کے آغاز میں اورحج کرنے والے کودسویں ذوالحجہ کوکنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ بند کردینا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود المناسک: 1817۔

[2] صحیح بخاری الحج: 1543۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:219

محدث فتویٰ